نومبر ۱۹۸۸ء

اپیل

قارئین کرام وہمدردانِ ملت! ادارۂ ندوۃ المصنفین اکابر اور بزرگوں، خاص طور پر مفکرِ ملت حضرت مولانا مفتی عتیق الرحمٰن عثمانیؒ کی آخری علمی یادگار ہے۔ جو اپنے قیام کی مدت سے لیکر آج تک انتہائی ناخوشگوار حالات کے باوجود پوری یکسوئی اور خاموشی کے ساتھ ملت کی ٹھوس، مثبت اور تعمیری خدمات انجام دیتا چلا آرہا ہے۔ الحمد للہ علیٰ ذالک

لیکن اب ادارہ کے وسیع تر منصوبوں کی تکمیل اور مستقبل کے تحفظ، بقا اور ارتقاء کے پیش نظر اس بات کی شدید ضرورت ہے کہ ادارہ کے مخلصین محبین اور بہی خواہ حضرات اولین فرصت میں اس طرف توجہ دیں۔

یہ حقیقت ہے کہ اس کمر توڑ مہنگائی اور دورِ گراں بازاری میں ایسے ادارے بغیر کسی مستقل فنڈ کے قیام کے ہرگز نہیں چلائے جاسکتے۔ اگرچہ حضرت مفتی صاحب مرحوم انتہائی جانفشانی، ذاتی محنت اور توجہ سے اس کا نظام چلاتے رہے۔

اور اس کا تحقیقی و علمی معیار ہر قیمت پر باقی رکھا، اب یہ بات محسوس کی جارہی ہے کہ کئی منصوبے جو تشنۂ تکمیل اور کئی اہم مطبوعات جو زیر طبع ہیں ان کے اتمام کے لئے ایک مستقل فنڈ قائم کیا جائے تاکہ بسہولت ادارہ مالی بحران سے بچ کر اپنا علمی، تحقیقی اور تاریخی سفر جاری رکھ سکے۔

نوٹ: جیسا کہ آپ حضرات کے علم میں ہے کہ حضرت مفتی صاحب مرحوم نے ہمیشہ وقت کے اکابر اور بزرگوں کو ساتھ لے کر ادارہ کا نظام چلایا ہے اور ہم بھی یہی چاہتے ہیں کہ ادارہ اسی منہاج اور خطوط پر ہمیشہ چلتا رہے۔

امید ہے کہ ارباب خیر و بہی خواہان ادارہ اس ذیل میں اپنا بھرپور مالی تعاون پیش کرکے ہماری سرپرستی فرمائیں گے! ——

چیک، ڈرافٹ یا منی آرڈر اس پتہ پر ارسال کیا جائے۔

منیجر ندوۃ المصنفین

اردو بازار دہلی ۶